ہم احمدی انصار ہیں

علاقائی اجتماعات مجلس انصاراللہ جرمنی

رپورٹ: مکرم میاں عمر عزیز صاحب، ایڈیشنل قائد عمومی مجلس انصاراللہ جرمنی

ماہ مئی کے دوران علاقہ جات Nasir Bagh, Bayern, Hessen Nord, Hessen Mitte, Baitul Jame, Hessen Süd West, Frankfurt City میں انصاراللہ کے اجتماعات منعقد ہوئے۔ان تمام اجتماعات میں مکرم بشیر احمد ریحان صاحب صدر مجلس انصاراللہ جرمنی، نائب صدران اور دیگر نیشنل عاملہ ممبران کو شامل ہونے کی توفیق ملی۔ پروگرام کے مطابق تمام اجتماعات کا آغاز صبح ساڑھ نَو بجے پرچم کشائی سے ہوا جس کے بعد دعا اور افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ افتتاحی تقریب کے بعد علمی وورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ کھانے اور نماز ظہروعصر کی ادائیگی کے بعد تلقین عمل کا پروگرام ہوا جس میں مربیان سلسلہ مکرم صداقت احمد صاحب، مکرم عبدالباسط طارق صاحب، مکرم شمشاد احمد قمر صاحب، مکرم شارق افتخار صاحب، مکرم ملک عثمان نوید صاحب نے مجلس انصاراللہ جرمنی کے اس سال کے موضوع، ''منصب خلافت اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں'' کے حوالہ سے نصائح کیں۔اس کے بعد مقابلہ جات کا دوبارہ آغاز ہوا جو شام ساڑھے چھ بجے تک جاری رہے جس کے بعد اختتامی تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا۔ بعدازاں ناظمینِ اعلیٰ علاقہ نے مرکزی مہمانوں اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔اجتماعات کی رپورٹس پیش کی گئیں۔

آخر میں علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے گئے جس کے بعد اختتامی دعا ہوئی۔ان اجتماعات میں مجموعی طور پر 1832 انصار اور 230 مہمانان شامل ہوئے۔

علاقہ ناصر باغ

مجلس انصاراللہ علاقہ ناصر باغ کو یکم مئی 2024ء بروز بدھ ناصر باغ گروس گیراؤ میں علاقائی اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی، الحمدللہ۔ مجالس انصاراللہ جرمنی کی 2024ء میں کی گئی نئی تشکیل کے مطابق علاقہ ناصر باغ کا یہ پہلا اجتماع تھا۔ علی الصبح ہی مہمانوں کی آمد شروع ہوگئی۔ رجسٹریشن کے بعد ناشتہ پیش کیا گیا۔ پونے دس بجے تقریب پرچم کشائی ہوئی۔ مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ جرمنی نے انصاراللہ کا اور مکرم ناظم اعلیٰ صاحب علاقہ نے جرمنی کا قومی پرچم لہرایا جس کے بعد صدر مجلس انصاراللہ جرمنی مکرم بشیر احمد ریحان صاحب نے دعا کروائی۔

افتتاحی تقریب مسجد بیت الشکور کے ہال میں منعقد ہوئی جس میں مکرم بشیر احمد ریحان صاحب صدر مجلس انصاراللہ جرمنی نے اجتماع کے موضوع ''منصبِ خلافت اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں'' کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا نیز اجتماع کو کامیاب بنانے کے لیے ہدایات دیں۔ اس کے بعد اسی ہال میں علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ پہلے تلاوت کا مقابلہ منعقد ہوا جس میں صف اوّل و دوم کے 15 انصار نے حصہ لیا جبکہ منصفین کے فرائض مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب، مکرم نفیس احمد عتیق صاحب اور مکرم مولانا سیّد حسن طاہر بخاری صاحب مربیان سلسلہ نے ادا کئے۔

ساڑھے گیارہ بجے ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ انفرادی مقابلہ جات میں 800 میٹر واک، 400 میٹر دَوڑ اور کلائی پکڑنا شامل تھے۔ جبکہ اجتماعی مقابلہ جات میں رسہ کشی، فٹ بال اور والی بال کے مقابلہ جات ہوئے جن میں انصار نے جوش وجذبہ سے حصہ لیا۔

دوپہر دو بجے نماز ظہر وعصر کی ادائیگی سے قبل کھانے کا وقفہ ہوا اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد مسجد کے ہال میں تلقین عمل کا پروگرام ہوا۔ مکرم شمشاد احمد قمر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جرمنی نے اپنی تقریر میں کہا کہ دنیا اَمن کی متلاشی ہے اور اَمن اگر نصیب ہوسکتا ہے تو وہ صرف اور صرف خلافت احمدیہ کی بدولت ہی ہو سکتا ہے اور صرف اُسے مل سکتا ہے جو خود کو خلافت ساتھ مضبوطی سے وابستہ کرلیتا ہے۔اس کے بعد ادارہ ''النصرت'' کی طرف سے تنظیم کا تعارف کروایا گیا۔

بعدازاں علمی مقابلہ جات کا دوبارہ آغاز ہوا۔ مقابلہ تقریر بزبان اردو میں صف اوّل کے سات اور صف دوم کے دس انصار نے حصہ لیا جبکہ منصفین کے فرائض مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب، مولانا سیّد حسن طاہر بخاری صاحب اور مکرم اویس احمد نوید صاحب مربیان سلسلہ نے ادا کیے۔ اسی دوران جرمن تقریر اور جرمن فی البدیہہ تقریر کے مقابلہ جات مسجد کے مستورات والے حصہ میں منعقد ہوئے جس میں منصفین کے فرائض مکرم مولانا بشارت محمود صاحب سابق مربی سلسلہ، مکرم سفیر الرحمٰن ناصر صاحب اور مکرم باسل اسلم صاحب مربیان سلسلہ نے ادا کئے۔ اس کے بعد مسجد کے مردانہ ہال میں مقابلہ نظم شروع ہوا جس میں 10 انصار نے حصہ لیا۔

شام پانچ بجے والی بال کا فائنل مقابلہ ہوا جس کے بعد صدر صاحب مجلس انصاراللہ جرمنی کی زیرِصدارت اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد خاکسار نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد ناظم اعلیٰ صاحب علاقہ ناصر باغ مکرم خواجہ عبدالحلیم صاحب نے اجتماع کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور صدر صاحب انصاراللہ جرمنی کو انعامات تقسیم کرنے کی درخواست کی۔ تقسیم انعامات کے بعد دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ 250 انصار کے علاوہ مہمانان کرام اور مقامی جماعت کے تقریباً پچاس احباب شامل ہوئے۔ (سیّد افتخار احمد، سیکرٹری اجتماع علاقہ ناصر باغ)